ان فی ذلک لعبرۃ لاولی الابصار
الحمد للہ کہ مجموعہ ہذا معنون از تالیف مولوی عبدالجبار غزنوی و مولوی غلام رسول قلعوی
بسوانح عمری
مولوی عبداللہ الغزنوی المرحوم و
مجموعہ مکتوبات
اینشان باہتمام عبدالغفور و عبدالاول پسران مولوی محمد بن مولوی عبداللہ غزنوی رح
در مطبع القرآن والسنۃ واقع امرتسر طبع شد
اشتہار — یہ مجموعہ بموجب دفعہ ۱۸ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء داخل رجسٹری گورنمنٹ ہو چکی ہے بدون اجازت تحریری عبدالغفور و عبدالاول کوئی صاحب نہ چھاپے۔
ENTERED
Dated

اسکی کو فائدہ دلیتے ہمنے ساتھہ اسکے بہانت تہابت لوگون کو زندگانی دنیا کی تازگی سے اور تا نغ سکنند
مین یہ الہام ہوا قُلْ لِاَزْوَاجِكَ وَاَوْلَادِكَ وَاَتْبَاعِكَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ یعنے کہدے
اپنی بی بیون اور اولاد اور تابعدارون کو کہ کہڑے ہوجاؤ اللہ کے لیے تابعدار ہوکر اور اُسکے
آخر مین یہ الہام ہوا اَنَا جَلِيْسُكَ وَاَنِيْسُكَ فَلَا تَحْزَنْ یعنے مین تیرا مددگار ہون تو غم نہ
کہا اور یہ بھی الہام ہوا وَلَا تَنْسَ مَا اَوْدَعْتُ فِيْ قَلْبِكَ فَاِنَّ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ
وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ یعنے جو تدبر اور تفکر قرآن کا تیرے دل مین ہمنے ڈالدیا ہے اسکو
مت بہول کیونکہ مومن کا خواب ایک حصہ ہے نبوت کے چہیالیس حصون مین سے اور فرماتے تہے
دہلی مین یہ الہام ہوا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ
فُرُطًا اور فرمانبرداری نکر اس شخص کی جو غافل کیا ہمنے اسکے دل کو اپنی یاد سے اور پیچہے پڑا
اپنی خواہش کے اور ہے کام اسکا حد سے بڑہا ہوا یعنے غافلون کی غفلت مین پیروی نکر
اور یہ بھی القا ہوا کُنْ فِی النَّاسِ كَاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ یعنے ہو تو لوگون مین جیسے دوسرے لوگ
ہین اور القا ہوا اگر وقتے غفلت شد تدارک آن وقت دیگر لازم ست یعنے اگر ایک وقت غفلت
ہوجاوے تو دوسرے وقت مین اسکا تدارک لازم ہے اور فرماتے تہے حدیث مین آیا ہے
اِذَا رَاَيْتَ شُحًّا مُّطَاعًا وَّهَوًى مُّتَّبَعًا وَّاِعْجَابَ كُلِّ ذِيْ رَاْيٍ بِرَاْيِهٖ فَعَلَيْكَ بِاَمْرِ
نَفْسِكَ وَدَعْ اَمْرَ الْعَامَّةِ یعنے جب تو دیکہے بخل کی تابعداری کی ہوئی اور خواہش کی پیروی
کی ہوئی اور پسند کرنا ہر مرد کا اپنی رائے کو تو تو اپنی جان کو بچا اور لوگون کو چہوڑ پس اس حدیث
مین اور آیت کریمہ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ یعنے اور حکم کر ساتہہ بہلائی کے اور
منع کر بری بات سے مین تطبیق اسطرح ممکن ہے کہ جب یقین ہوجاوے کہ مخلوقات راہ پر نہین آتی اور
مجہکو ہی ایذا سے پہنچتی ہین اور اندیشہ ہے ہجوم کرتے ہین تو اسوقت تنہائی اور گوشہ نشینی
بہتر ہے اور اگر جانتا ہے کہ میرا فائدہ انکو پہنچتا ہے مجکو انکا ضرر نہین پہونچتا تو اسوقت امر
معروف اور لوگون مین ملا جلا رہنا بہتر ہے اور فرماتے تہے وہ شغل اور مقام اور مرتبہ کہ اللہ تعالے
کی یاد سے غافل کرے وہ استدراج ہے اور گمراہی اور فرماتے تہے تین بار الہام ہوا وَلِلّٰهِ عَلَى
النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا اور واسطے اللہ کے ہے اوپر لوگون کے

حج کرنا بیت اللہ کا جو طاقت رکہے طرف اسکی راہ کی اور فرماتے تہے الہام ہوا وَلَسَوْفَ
يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى یعنے اور البتہ جلدی دیگا تجہکو رب تیرا پہر تو خوش ہوجاوے گا
اور فرماتے تہے الہام ہوا اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ یعنے کیا نہین کہولا ہمنے سینہ
تیرا اور دہلی مین جو غدر مچ گیا تہا اور ہر ایک نے وہان سے نکلنا چاہا تو فرمانے لگے کہ ہم تو
نہین جاتے جو ہونا ہو ہوجاوے گا شاید کہ یہ اللہ تعالے کا امتحان ہو اور امتحان کے وقت یا تو
آدمی عزیز ہوجاتا ہے یا ذلیل اُن دنون مین آپ بیمار تہے اپنی جگہہ پر بیٹہے فرماتے تہے کہ یہ
فتنون کے دن مین ہر ایک شخص کو توبہ کرنا اور خدا کی طرف رجوع کرنا لازم ہے اور ہر روز تجدید توبہ
کا ارشاد فرماتے اور ان دنون مین نجم الدین کبرے کی آپ نے حکایت بیان فرمائی
کہ فتنون کے دنون مین انہون نے اپنے مریدون کو رخصت کردیا کہ اپنے اپنے وطنون
مین چلے جاؤ مریدون نے عرض کیا کہ ہم آپکی سواری کے لیے گدہا لادین فرمایا ہم
تو نہین جاتے پس وہان ہی شہادت کے ساتہہ مشرف ہوئے اور عید فطر کے بعد فقیر جو
گہر کیطرف رخصت ہوا تو لاہوری دروازہ کے باہر آکر شاہدرہ تک تشریف لائے شہر سے
نکلتے وقت ایک سقا پانی کی مشک بہر کر شہر کے اندر داخل ہوتا ہوا ہمکو ملا تہا مینے عرض کی
کہ اس قسم کا تفاول بہی مسنون ہے یا صرف بات سنکر فرمایا غالبًا یہ بہی جائز ہوگا اور رخصت کے
وقت مین نے وصیت طلب کی فرمایا اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ یعنے وصیت کرتا ہون
تجہکو اللہ تعالے سے ڈرنے کی ایک معتبر آدمی سے منقول ہے کہ عین ہنگامہ غدر مین
جو لوگ اپنا تفرقہ اور اسباب کے نقصان اور عیال کے خراب ہونے کی حکایت کرتے اور
ہر آدمی اندیشہ کرتا اور کوئی تدبیر کرتا فرماتے مجہکو تو ایک فکر ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اپنے مالک
کی یاد کے بغیر جان جان آفرین کے حوالہ کرون اور غفلت مین روح اور جاوے سبحان اللہ
اللہ تعالے کے محبوبون کا معاملہ ہی اور ہے ؎

علی الصباح کہ مردم بکار و بار روند — بلاکشان محبت بکوئے یار روند

ایک شخص کو مینے لاہور مین ترغیب دیکر بہیجا اس شخص کو آپ نے اپنی صحبت کی ساتہہ
مشرف کرنیکا اشارہ کیا وہ حیلے بہانے بنانے لگا آپ نے فرمایا کہ عبداللہ مرگی ست